رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۰۸۹

بموجب اجازت نامہ ... بیرنگ ۲۵۶

# کیمیائے قدیم و جدید طب یونانی و ویدک
# و سحر و دیگر علوم قدیمہ پر علمی و عملی روشنی ڈالنے والا
## رسالہ

# ڈائری

۱۳
ع

بابت ماہ جون ۱۹۱۸ء

رجسٹرڈ ل ۱۰۸۹

# مفتاح الاسرار

ہر ماہ کی یکم تاریخ کو زیر ایڈیٹری ابو الاقبال حکیم محمد بخش صاحب شائع ہوتا ہے

خط و کتابت میں نمبر خریداری اور پتہ خوشخط لکھ کر ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہئے ورنہ عدم جواب کی شکایت معاف۔ رسالہ نہ پہنچنے کی اطلاع دفتر میں دس تاریخ تک آنی چاہئے ورنہ رسالہ بیرنگ بھیجا جاویگا۔ خط کی تعمیل میں دیر ہو تو ہفتہ کے بعد یاددہانی کیجئے۔ (۴) سال اپریل کے مہینہ سے شروع ہوتا ہے۔ خریداری خواہ کبھی ہو مگر شروع سال سے حساب ہوگا۔ مگر پچھلے سب پرچے دیئے جاوینگے

اسلامیہ سٹیم پریس بیرون دروازہ لاہوری لاہور میں باہتمام حافظ ظفر الدین مینیجر طبع ہو کر دفتر مفتاح کیمیا انبالہ سے شائع ہوا

# ڈائری

## حملان سی :-

بعض بعض کتب میں یہ نسخہ نہایت وثوق سے لکھا ہوا ہے کہ تین گنہ سرب محمر سے چاندی کو رنگین کرو اور حملان کرو۔

کیمیا سعیدیہ میں بھی یہ نسخہ درج ہے اور اخبار کیمیا کے زمانہ میں اس نسخہ کو مکرمی حکیم سید رشاہ صاحب جانپوری نے بڑے شدومد سے پیش کیا تھا کہ یہ ایک نہایت سہل عمل ہے اور چاندی کے لئے نہایت موزون ہے۔

اس نسخہ کو ہم نے اپنے ممبران کی بصیرت کے لئے اس طرح تجربہ کیا۔ پہلے سرب کو اس طرح محمر کیا کہ دس تولہ سنگ اسرخ خالص تانبہ کا بیکرات خوب چرخ دیا۔ اور سرد کرکے نکالا۔ تو اس میں سے تانبہ کا ایک خوشنا قرص ایک تولہ بر آمد ہوا (سنگ اسرخ میں تانبہ کے ذرات جو زندہ آتے ہیں۔ ان کو اس طرح سے پہلے نکال لینا چاہیے) اب سنگ اسرخ کو باریک پیس لیا۔ جو شنگرفی رنگ کی خاک ۹ تولہ تھی۔ ۲ تولہ سیسہ مصفا کے اوپر نیچے تین تولہ یہ سرخ خاک دے کر ایک بوتہ انگریزی جو اس شکل کی تھی لیکر چرخ دیا۔  اور سرد کرکے نکالا تو سیسہ کا قرص خفیف زرد رنگ لئے ہوئے بر آمد ہوا۔ اس سیسہ کو بدستور جدید خاک سنگ اسرخ لیکر پھر لبا چلکر دیا اور سرد کرکے نکالا۔ تو اب سرب گلابی رنگ لئے ہوئے بر آمد ہوا۔ تیسری مرتبہ پھر وہی عمل کیا گیا ۹ تولہ سنگ اسرخ کے ۲ تولہ سیسہ کو رنگا تو سیسہ سرخ مثل تانبہ محمر ہوا۔ اب اس سرب محمر سے ایک تولہ چاندی کو اس طرح رنگا۔ کہ ایک تولہ چاندی اور ایک تولہ یہ سرب محمر ملا کر اسی طرح کے بلیے بوتہ میں خوب چرخ دیا۔ یہاں تک کہ سیسہ سوختہ ہو گیا۔ اسی طرح ۳ تولہ سرب محمر کو اس ایک تولہ چاندی کو کھلا دیا تو چاندی اپنے وزن پر نہایت سنہرا رنگ لئے ہوئے بر آمد ہوئی۔ اور اس کا وزن تناسب چاندی سے بڑھا ہوا تھا۔ اس چاندی میں اگر حسب تحقیق محمر ہموزن ملا یا جائے۔ اور پھر بورق احمر دیا جائے۔ تو یہ نہایت اچھا عجیب کامل جوڑا بن سکتا ہے لیکن ہم نے یہ نہیں کیا۔ اس رنگین چاندی کا کاٹ۔ رنگ۔ ڈھنگ سب اچھا ہے۔ صرف اس میں سواد کا عیب ہے۔ جس کی وجہ ظاہر ہے۔ کہ اسے تانبہ کے کشتہ یعنے سنگ داغ سے رنگا گیا ہے۔ اور تانبہ نے اپنا ظل چاندی میں منتقل کر کے اسے بھی روسیاہی کا شرف بخشا ہے۔

اس عمل کو اس قدر مکمل کرنے کے بعد اب ہم حکیمانہ نظر ڈالتے ہیں۔

استاذ نے جو نسخہ لکھا ہے وہ ٹھیک ہے لیکن مرموز ضرور ہے۔ سرب محمر سے مراد سرب محمر لاصل ہے اور اگر ناصاف سرب سے عمل کیا جائے جیسا ہم نے کیا تو پھر یہ عمل بورق احمر کا محتاج ہے جس کی تدبیر عمل اسرار الحیوان میں مفصل درج

وہاں سے ملاحظہ فرمائیں۔ سرب مخزاطل کا بننا سنگ راسخ اطل پر منحصر ہے۔ جس کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں۔ یا تو سنگ راسخ کو اس قدر مصفا کرو کہ لا اطل ہو جائے۔ یا سنگ راسخ ایسا لو جو قریب لا اطل ہو۔ اور ساتھ ہی سیسہ کو مصفا اور لا اطل کر لینا ضروری ہے۔ تاکہ رنگ رجعی قبول کرے۔

مس لا اطل کا عمل جو ہم ڈائری تجربات ماہ اپریل میں درج کر چکے ہیں۔ وہ اور یہ دونوں اعمال مل کر اس عمل کو پورا کر دیتے ہیں۔ صرف سیسہ کو صاف کرنے کی ترکیب باقی ہے۔ سو وہ بھی ہم ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔

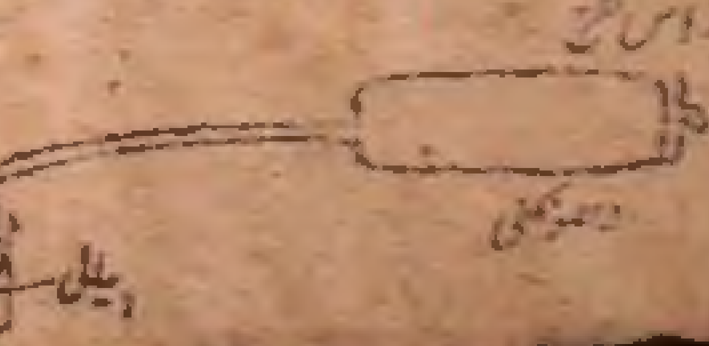
سیسہ کو گلا کر نوشادر کی چٹکیاں دو اور روغن کنجد میں بجھا دو۔ اسی طرح کم از کم ۱۲ مرتبہ کرو سیسہ مصفا ہو جاویگا۔

یہ عمل اسی عمل سے ملتا جلتا ایک اور عمل حسب ذیل تجربہ میں لایا گیا۔

سیسہ مصفا ۱۰ تولہ کو گلا کر اس پر کسیس سبز اور شورہ قلمی ہموزن کی چٹکیاں دیں اور لوہے کے دستہ سے گھوٹتے گئے۔ اسی طرح کرنے کرتے ۱۵ منٹ میں کل سیسہ خاک سرخ بن گیا۔ اس خاک کو کپڑ چھان کر کے محفوظ رکھا۔ اب ایک بوتہ لے کر ایک تولہ یہ خاک بچھائی۔ اس پر ایک تولہ سنگ راسخ رکھی۔ اس پر ایک تولہ چاندی رکھی اور اس کے اوپر پھر ایک تولہ سنگ راسخ رکھی اور گشتہ مذکور ایک تولہ اوپر سے بھر دیا۔ ان تمام چیزوں کو خوب ملا جوش دیئے گئے بعد اس تمام دو بتہ کو سیدھی زمین پر پلٹ دیا۔ اور وزن کیا۔ تو قریب ۱½ تولہ کے رنگین چاندی برآمد ہوئی پھر اس چاندی پر سیسہ سے جاری کا عمل کیا یہاں تک کہ چاندی اپنے اصلی وزن پر آ گئی۔ یہ چاندی گلابی رنگ ظاہر کرتی ہے۔ اور ہم حد سے صنائی سے کہہ سکتے ہیں کہ قابل ... اس چاندی میں سیسہ پیدا ہو گیا ہے۔ اور اس میں صرف سیاہی کا عیب باقی ہے۔

**روباس کا عمل**۔ اس نمبر میں ہم نے جو روباس کا ذکر کیا ہے۔ اس کی وضاحت بھی کی جاتی ہے۔

ایک مٹی کی گشتہ دہ پیالی لیکر اس پر خاکستر مقدار ایک کپڑ تیمان کی ہوئی کو بچھا دیا۔ اسے ایک مٹی دبا کر اس کی سطح کو صاف اور ہموار کر کے اس پر پانی کے بار یک چھینٹے دے دیئے اور پھر اس کو انگوٹھے سے دبا کر چکنا دیا۔ اس پیالی کے بیچ میں وہ قرص رنگین رکھ کر اس کو انگیٹھی میں رکھا اور کوئلے چن کر۔ دھونکنی سے اوپر کے رخ سے اس کو دھونکا۔ اس طرح



...سب بھی طرح سے چرخ آگیا تو اس پیالی کو احتیاط سے نکالا اور اس میں سے چاندی نکالی تو وزن اس کا ایک تولہ سے کسی قدر زیادہ نکلا سو دوبارہ پھر اسی طرح کیا تو نقرہ اپنے اصل وزن پر آگئی۔ اس عمل کو اصطلاح کیمیا میں رو باس یا چھاری دینا کہتے ہیں۔

**۳۔ صابون بنانا۔** چونکہ آج کل کاسٹک سوڈا دن بدن گران ہوتا جاتا ہے۔ اس لئے ہم نے حسب ذیل عمل سے صابون بنانے کا تجربہ کیا۔

سجی عمدہ دو سیر لے کر اس کو باریک کوٹ لیا اور ایک سیر عمدہ چونا ان بجھا لیکر اسے بھی کوٹ کر اس میں ملا دیا۔ اس سجی کے ۸ حصے کر کے ایک حصہ کو دس سیر پانی میں ملا کر خوب پکایا اور اس کو مقطر کر لیا۔ اس مقطر میں پھر دوسرا حصہ ملا کر اسے بھی مقطر کیا غرضیکہ اسی طرح ۸ مرتبہ کر کے ایک نہایت اکال کاسٹک پانی تیار کیا جس کا وزن ۲ سیر کے قریب تھا۔ اسی کو لائی اسی کو تیزاب جونہ سجی اسی کو ماء الراس کہتے ہیں جو کیمیاوی کام کام میں بسا کار آمد چیز ہے۔ اب اس تیزاب میں سستے سے سستا تیل یا چربی ملا کر پکانے سے صابون بن سکتا ہے۔ چونکہ یہ ایک جدید تجربہ ہے۔ لہذا ہم نے اس تیزاب میں صرف ایک سیر سرسوں کا تیل ملا کر اس کو پکایا جب اس کا قوام غلیظ ہوگیا۔ اس کو اتار کر دوسرے ہموار برتن میں بھر کر رکھ دیا۔ چار پانچ روز کے بعد دیکھا۔ تو صابون تیار ہوگیا۔ اب اس کے ٹکڑے حسب منشاء کاٹ لئے۔ یہ صابن ابھی نرم اچھی طرح سخت نہیں ہوا لیکن امید ہے رفتہ رفتہ سخت ہو جائیگا۔ پھر اس کو استعمال کر کے دیکھا جائیگا کہ کیسا ہے۔

صابون کے بنانے میں اس بات کا خیال رہے کہ جس قدر سستا تیل دستیاب ہوگا صابن اسی قدر ارزاں پڑیگا۔

اس طریق عمل میں بہت سے لوگ کسی قدر میدہ۔ نمک۔ سفوف ریٹھہ وغیرہ بھی اس وقت ملاتے ہیں جبکہ قوام پکایا جاتا ہے۔ اس سے صابون کی مقدار زیادہ بھی ہوجاتی ہے اور حسب ضرورت اس میں اور اوصاف بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ جیسا تیزاب تیز ہوگا۔ تیل زیادہ ہضم کریگا۔ اور کمزور تیزاب تیل کم اٹھائیگا۔

## نسخہ جات قابل توجہ

... سرخی کے ذیل میں ہم وہ چیدہ چیدہ نسخہ جات دیا کرینگے۔ جو تجربہ کے قابل ... ہوا کرینگے بعد وقتاً فوقتاً جن کا تجربہ دار التجارب میں کیا جائیگا۔ ہر ممبر انجمن کو ان نسخوں پر غور کرنے اور اپنی رائے دینے کا حق حاصل ہے۔ بصورت خاموشی ان کو دار التجارب میں تجربہ کرنے کے لئے بالاتفاق مستند سمجھا جاویگا۔ ہر ایک ممبر

کو اپنے نسخہ جات بغرض تجربہ بھیجنے کا بھی حق حاصل ہے۔ ایسے نسخہ جات بھی اسی ضمن میں بحیہ ناظرین کئے جائینگے اور ان نسخوں پر بھی ہر ایک ممبر کو اپنی رائے دینے کا حق حاصل ہے ہر نسخہ کو اس طرح جملہ ممبروں کی نظر کے سامنے لانے سے یہ غرض ہے کہ سب صاحبوں کو معلوم ہو جائے کہ یہ نسخے دار التجارب میں آزمائے جانے کے لئے تجویز ہوئے ہیں۔ تاکہ جس کسی کو اس پر رائے زنی کرنی ہو تو کرے یا جس کسی نے ان میں سے کسی عمل کا پہلے تجربہ کیا ہو وہ مطلع کر دے۔ اس کے علاوہ اشد ضروری غرض یہ ہے کہ اگر کسی نسخہ کا کوئی رکن کسی صاحب نے آزمایا ہوا ہو تو فوراً اطلاع کر دے تاکہ اس رکن کا یا تو دوبارہ تجربہ نہ کیا جائے یا اگر کیا جائے تو صاحب تجربہ کے تجربہ سے مدد مل سکے +

سب سے پہلے ہم مس اڈل اور حلالی نسخہ جات درج کرینگے کہ اسی کے لئے ہمارے اکثر ممبر زیادہ مصر ہیں +

**۱۔ مس اڈل**۔ برادہ تانبہ بجلی سے صاف شدہ ایک حصہ سیماب ۳ حصہ دونوں کو پھٹکری و نمک کے پانی سے کھرل کر کے دھو دے جب ملغمہ ہو جاوے۔ اس کو تصعید کرے بعدہ مصعد کو غیر مصعد سے ملا کر بدستور سابق کھرل کر کے اور تصعید کرے اسی عمل کو یہاں تک تکرار کرے۔ کہ برادہ تانبہ کا رنگ سنہرا ہو جاوے پھر اس کو ماء الحیات دے کر زندہ کرے تو تانبہ مثل پیتل کے برآمد ہو۔ اگر سیاہی دے تکرار عمل کرے۔

**۲۔ حلان سرخ**} لوہا۔ ایک حصہ تانبہ ایک حصہ چاندی ایک حصہ سونا ایک حصہ سب کو بوتہ کے اندر چکر دے اور بوتہ ہر چرخ کے بعد تبدیل کرتا جائے اور بورق حکا کھلاتا جائے یہاں تک کہ ایک صاف ملغمہ برآمد ہو جو سرخ زردی مائل ہوگا۔ اور قابل حلان ہوگا۔

**۳۔ حلان قمری**۔} قلعی کو لوہے کے کڑچھے میں پگھلا دے اور پھر سرد پانی پر رکھ دے۔ جتنے کہ نرم منجمد ہو جائے۔ تو اس پر کسی قدر خاک قلعی کی بچا کر کے اس پر پارہ رکھ دے۔ اوپر سے تانبہ کا برتن بغیر قلعی کا ڈھانپ دے۔ تھوڑی دیر میں پارہ بستہ ہو جائیگا۔ اس پارہ کو جدا کر کے تصعید کرے جو کچھ بچے اس کو حفاظت سے اٹھا لے۔ یہ خاک سفید رنگ کی ہوتی ہے اس کا ایک حصہ چاندی پر طرح کرے۔ پھر اس چاندی میں سے ایک حصہ لے کر ۱۰ حصہ مصفے تانبہ پر طرح کرے اور اس تانبہ کو چاندی خالص سے حلان کرے

**۴۔ مس اڈل** برادہ نحاس دو حصہ برادہ حدید ایک حصہ دونو کو ملا کر گلاب گرم سے تر کر کے خوب دھو دے بعدہ کڑاہی میں ڈال کر

سفوف نوشادر کہلا نا جائے اور آہنی دستہ سے گھوٹتا جائے کہ قوام دور کا خود بخود شہد کی طرح ہوجائے اس وقت سطح پتھر صاف پر پلٹ دے کہ وہ قوام منجمد ہوگا بعدہ سحق جید کرکے سرکہ تند مقطر یا سرکہ کے تیزاب میں ملا دے اور دھوپ میں رکھ دے۔ جس قدر اجزا لطیفہ ہونگے۔ وہ سب سرکہ میں محلول ہوجائینگے۔ سرکہ رنگین کو نتھار کے پھر اس کو ملائم آنچ پر خشک کرے۔ اور رنڈ کے تیل سے تر کرکے زندہ کرے۔ نہایت خوش رنگ مس لاظل برآمد ہوگا۔

۵- مس لاظل محمر } برادہ حدید ایک حصہ برادہ مس دو حصہ لیکر تیزاب نمک میں محلول کرے اور عقد کرے۔ پھر اس کو تیز آگ پر بریان کرے۔ کہ اجزات تیزابی دور ہوجائیں۔ بعدہ سرکہ کے تیزاب میں حل کرکے بلاٹنگ کاغذ میں چھان کر عقد کرے اور روغن بیضہ اور سہاگہ مل کر متنزل کرے۔ کامیاب ہوگا۔

۶- مس لاظل کم } زنجار۔ کبریت آملہ سار دو نو سحق جید کرکے چار چند روغن کنجد میں طبخ دے۔ جبکہ روغن پر سیاہی آجائے اوپر سے جدا کرتا جائے درمیان میں نوشادر کی چٹکیاں دیتا جائے۔ جب روغن کنجد بجائے خود رہنے لگے اور سیاہی نہ دے تو متنزل کرے۔ نحاس لاظل برآمد ہوگا۔

۷- مس لاظل } نمک ریخ۔ نمک لاہوری۔ نمک سچی۔ شورہ قلمی۔ پھٹکری۔ سہاگہ۔ کل پانچ ہموزن کے سفوف کو شہد خالص اور خون گوسفند میں ملا کر گولیاں بنالے۔ تانبہ کو گلا کر بقدر ضرورت یہ گولیاں کھلا دے۔

۸- مس لاظل } پارہ ۴ حصہ۔ تیزاب فاروقی ۵ حصہ۔ پانی ½ ۱ حصہ ایک بوتل کلاں میں پانی و تیزاب ملا دے اور اس میں پارہ ڈال دے۔ جبکہ پارہ خود بخود حل ہوجائے۔ تو اس کو ۱۵ منٹ آگ پر جوش دے پھر بوتل میں ڈاٹ لگا کر محفوظ رکھے۔ اب تانبہ کے پتروں کو پتلا پتلا کرکے اس میں بجھا دے۔ اور ایک منٹ چھوڑ دے۔ پھر جدا کرکے پھر یہی عمل کرے کہ جملہ پتر حل ہوجائیں۔ بعدہ طبخ دو کہ سب پانی خشک ہوجائے۔ اس کے ہموزن سیسہ ملا کر چکر دو۔ کہ سیسہ جل جاوے۔ تانبہ لاظل برآمد ہوگا۔

۹- حملان شمسی } طلا ۲ تولہ۔ نقرہ ۱ تولہ۔ مس طوطیا ۲ تولہ سب کو تیزاب ایکوا ریجیا میں محلول کرے اور خشک کرکے بریان کرے اس سفوف میں ۲ تولہ پارہ ملا دے اور گھوٹے کہ ایک جان ہوجائے۔ اس کو مصعد کرے۔ جو خاک نیچے بچے اس کو روغن بیضہ یا گلیسرین سے سیراب کرکے استنزال کریں تو زرد دھات سنہری برآمد ہوگی۔ اس کو چونہ ان بجھ

میں چکر دے کر پٹے کر نصف ملغمہ رہ جائے۔ پھر چکر دے کر شورہ قلمی کی چنگیاں دے کر صرف سونا چاندی رہ جائے۔ اس کے پتر بنا کر اسٹیٹ آف کاپر مدہ بر سر کر کے لیپ کر کے جو عمل میں مس کرے جلد سوا و زا عمل ہو کر قابل سکران ہونگے ✦

# مجربات ناظرین

اب جبکہ دار التجارب کا سلسلہ جاری ہوگیا ہے۔ کیا اچھا ہو کہ جملہ ممبران اپنے ذاتی مجربات قلمبند کر کے دفتر مفتاح میں بھیج دیں جو ایک کتابی صورت میں رسالہ مفتاح میں طبع ہو کر سب کے پاس موجود رہیں۔ اس طرح کرنے میں گو آپ کا کسی قدر وقت صرف ہوگا۔ لیکن اس سے جملہ ممبروں کو مفاد عظیم پہنچیگا۔ کہ جملہ مجربات ناظرین ہر واحد ممبر کے پاس پہنچ جائینگے۔ علاوہ بریں دار التجارب کے کام کو بھی سہولیت ہوگی۔ کہ جو عمل پہلے مجربات کے ضمن میں موجود ہے۔ اسے دوبارہ عمل میں لانے کی ضرورت نہ رہیگی۔ اس طرح انجمن مصارف بیجا سے بچیگی۔ کہ دوبارہ ایسے کام پہ وقت اور روپیہ خرچ نہ کرنا پڑیگا ✦

مجربات ناظرین کے ذیل میں کامیاب اور ناکام دونو قسم کے اعمال بالتفصیل لکھنے بہتر ہونگے کہ جو اعمال ممبروں کے امتحان میں غلط نکل چکے ہیں ان کی اطلاع بھی انجمن اور ممبروں کو ہو جاویگی۔ اور پھر اس پہ کوئی صاحب توجہ نہ کر کے آئندہ مزید سرداری سے سب محفوظ رہینگے ✦

ایک اور بڑی بات یہ ہوگی کہ اس اتحاد عمل سے ممبروں کو ایک دوسرے پر اعتبار ہوگا اور تبادلہ خیالات جس پہ کامیابی کا پورا انحصار ہے آزادی سے جاری ہو جاویگا۔ ہم لوگوں میں تبادلہ خیالات نہ ہونے سے بڑی دقت ہے۔ یہ علت سراسر بخل ہے۔ کسی کام کی بات بھی ہو تو جبر ایسی چیز جس سے نہ تم کو خود کچھ فائدہ پہنچتا ہے۔ اور نہ اس کے بتانے سے تمہارا کچھ نقصان ہوتا ہے۔ تو پھر اسے چھپانا عبث ہی نہیں بلکہ حماقت ہے۔

ہم بڑے زور سے اس کی تحریک کرتے ہیں۔ اور امید ہے کہ ہمارے ممبران انجمن ہماری اس نہایت ضروری تجویز کا گرمجوشی سے خیر مقدم کرتے ہوئے پوری تائید فرماوینگے۔

اب رسالہ مفتاح صرف انجمن کے ممبروں تک محدود ہے۔ لہذا آپکی

اتحاد اور یکرنگی کی اشد ضرورت ہے +

خاکسار - ایڈیٹر

## علم زمین یعنی حالات طبقات الارض

اس رسالہ میں اُن قدرتی اسباب اور تغیرات کا جو بحر و بر میں واقع ہوتے رہتے ہیں زمین کے اوپر اور اندر کی چیزوں ہوا پانی - اور حرارت کے افعال و خواص اور کرشموں - پتھروں اور معدنیات برفانی پہاڑوں - ایسے پہاڑوں میں سے خارج ہونے والی حرارت اور انقلابات و امراض جو اُس حرارت سے پیدا ہوتے ہیں - زمین کن کن اجزا سے مرکب ہے انسان کی پیدائش - دنیا کی پیدائش وغیرہ وغیرہ کے مفصل حالات درج ہیں - فیجلد آٹھ آنہ (۸/)

### مختصر فہرست مضامین

علم تکوین ارض کے حدود - دنیا کی پیدائش کا بیان انسان کی پیدائش کا بیان - دوائر کا بیان ہوا پانی اور حرارت کا بیان - زمین کن چیزوں سے مرکب ہے - ہوا کے خواص اور کرشموں کا بیان - آبی چٹانوں کا بیان - ارگینک چٹانیں - پانی کے کرشموں اور خاصیتوں کا بیان آتش گیر چٹانوں کا بیان - علم پہاڑوں کی پیدائش کا بیان - حرارت کے افعال اور کرشموں کا بیان - زمین و زحرارت سے امراض کا تعلق وغیرہ وغیرہ -

## اکسیری کشتہ جات

اس رسالہ میں ہر قسم کے کشتہ جات خصوصاً سونا - چاندی - فولاد - سیسہ - قلعی - ہڑتال سنکھیا - شنگرف وغیرہ کے سینکڑوں نادر و مجرب و آزمودہ ترکیبات درج ہیں - قیمت فی جلد ایک روپیہ - (عہ)

### مختصر فہرست مضامین

ترکیب کشتہ جات - نقرہ یا چاندی کے کشتہ کرنے کی نہایت آسان ترکیب - فوائد اور ترکیب استعمال ترکیب ہائے کشتہ جات تانبہ - یعنی مس کے مارنے کی مختلف تراکیب ترکیب کشتہ جات آہن و فولاد - ترکیب ہائے کشتہ جات سونا مکھی - ترکیب کشتہ جات مرگانگ یعنی قلعی - ترکیب ہائے کشتہ جات سیسہ یا سکہ - ترکیب ہائے کشتہ جات شنگرف - سم الفار - ہڑتال گئودنتی - بچھناگ ابرق الماس یا ہیرا - ترکیب کشتہ جات روپا مکھی - ترکیب کشتہ جات یاقوت - موتی - مرجان - مونگا ترکیب کشتہ جات پرست بیضہ - سنگ یشب - سنگ یہود - سنگ جراحت زہر مہرہ - صدف - بارہ سنگا - سنکھ - کوڑی نمک - سلاجیت - تراکیب مرکبات کشتہ جات مرکبہ مختلف نسخہ جات وغیرہ وغیرہ -

[illegible]